ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان ‏ رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ ‏ آن مسیح دورِ آخر مہدیٔ آخر زمان

جلد ٦ ‏ نمبر ۲۲

۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۳۰ مئی ۱۹۰۷ء

چہ گویم با تو گرائی چہا در قادیان بینی ‏ ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ ‏ دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

قیمت سالانہ پیشگی ۔ قادیان میں ۴ روپیہ ‏ فی پرچہ ۲ پیسہ ‏ گورنمنٹ ۲۰ ‏ ہندوستان ۴ ‏ افریقہ للعہ

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اسوقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق وفجور اور ظلم وخیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہوگا ۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑہنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج وراحت عسر اور یسر اور نعمت وبلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے موہنہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑہائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تاوقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک وز خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندر است
منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قسم بعدی از آن عالیجناب
تردّ ما کفر است خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

معاونین درجہ اول جنکو عمر بھر اخبار جاری رکہنے کا حق حاصل ہو ۔ ‏ للعہ
معاونین درجہ دوم جنکو عمر بھر کسی ایک کے نام اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہو ۔ ‏ للعہ
علم قیمت پیشگی ‏ سے ر
مابعد ‏ للعہ
فی پرچہ ‏ ۲ ر

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے ان سے بحساب مابعد لی جاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے وہ پندرہ یوم اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں مل سکیگا ۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی ہدیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چہپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے ۔

مینجر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکہونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا فرماتے ہیں ۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

پگٹ مسیح پگٹ جس کے متعلق حضرت کی پیشگوئی سے احباب آگاہ ہیں وہ اپنے مکان میں چھپا ہوا رہتا ہے کسی سے ملنا جلنا گناہ خیال کرتا ہے۔ گذشتہ ڈاک ولایت میں ایک خبار سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی حیلہ بہانہ سے اسکے مکان کے اندر داخل ہوا۔ وہ بیان کرتا ہے۔ کہ پگٹ کے پاس بہت سی عورتیں رہتی ہیں جو کہ اس کی مُریدیں اور مرد بہت کم ہیں۔ کہانا وہ اکیلا ہی کہاتا ہے اور اُن عورتوں میں سے باری باری اس کی خدمت میں مصروف رہتی ہیں صاحب اخبار لکھتا ہے کہ چونکہ پگٹ مسیح ہے اس واسطے ضروری ہے کہ اسکے ساتھ عورتیں رہا کریں جیسا کہ پہلے مسیح کے ساتھ رہا کرتی تہیں لیکن بعض باتوں میں یہ مسیح پہلے مسیح سے اختلاف رکھتا ہے جس میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ وہ غریب تہا آوارہ پھرتا تہا۔ سر رکھنے کی جگہ نہ ملتی تہی اور یہ ایک بڑی شاندار کوٹھی میں جسکے اردگرد ایک باغ ہے بڑے آرام سے رہتا ہے اور کبھی باہر نہیں نکلتا

مدارس سے بائبل کو اخراج کا ایک نیا ذریعہ امریکہ کے دانا لوگ اس امر کے بڑے سخت مخالف ہیں کہ بائبل مدرسوں میں پڑہائی جاوے۔ جابجا اس کے برخلاف کمیٹیاں ہو رہی ہیں اور بہت سے مدارس سے بائبل کو بالکل خارج کر دیا گیا ہے۔ شہر ہانٹ کلیر واقعہ نیوجرسی میں جب اس امر کیواسطے مجمع کیا گیا تو خوف تہا کہ بہت سی نادان عورتیں اور پادری مخالفت کریں گے اس واسطے وہاں کے دانا لوگوں نے اخراج بائبل کے ریزولیوشن کو اس پیرایہ میں مجمع کے سامنے پیش کیا کہ مدارس سرکاری میں بائبل کیواسطے صرف چند منٹ کا وقت رکہا جاتا ہے اور طلبا بہت بے احتیاطی کے ساتھ بائبل کو پڑہتے اور نہایت لاپرواہی سے سنتے اور اس وقت کو گذارتے ہیں اور چہوٹے مدرسوں میں بائبل کے اُستاد بہی عموماً علم الٰہی سے ناواقف اور اکثر بے دین ہوتے ہیں یہ سب باتیں ایسی ہیں جن سے کتاب مقدس کی بہت بے ادبی اور توہین ہوتی ہے اس واسطے بائبل کو مدرسوں میں بالکل نہیں پڑہانا چاہیئے پس یہ ریزولیوشن خداوند کے نام کے جلال کی خاطر بالاتفاق پاس ہوا۔

ضرورت

جہانسی میں چار احمدی مل کر چاہتے ہیں کہ کوئی احمدی مولوی صاحب ہوں جو کچھ عرصہ ان کے پاس قیام رکھ کر ان کو ترجمہ قرآن شریف سکھلائیں اور مسائل سلسلہ حقہ کا وعظ کریں مولوی صاحب کے اخراجات وہاں کی جماعت اُٹھا سکیگی مگر بابت تنخواہ کے متعلق فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کیا جاوے۔ خط و کتابت ہو بنام چاند خان۔ ترپخانہ مسکوٹ۔ جہانسی

ضرورت فہرست برادران احمدیہ برادر مکرم مفتی صاحب السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ ہماری جماعت خدا کے فضل سے روز افزوں ترقی کر رہی ہے اور اسی طرح ہماری ضروریات بھی بڑھ رہی ہیں اور جسقدر زیادہ اعتماد ایک احمدی دوسرے احمدی پر کرتا ہے امید نہیں کہ دنیاوی شخصوں میں کوئی بھی اس کا مقابلہ کر سکتا ہے اور یہ بارہا تجربہ شدہ ہے نہ کہ صرف خیال ہے لیکن بایں ہمہ چونکہ ہمارے پاس کوئی فہرست یا یادداشت ایسی نہیں ہے کہ جس کی بہت ہم ایک دوسرے بہائی کی مدد سے نفع اُٹھا سکیں اسلئے غیروں کے ساتھ معاملات میں ہمیشہ ہم نقصان اُٹھاتے ہیں یا اُس فایدہ سے ہماری اپنی جماعت کے افراد محروم رہ جاتے ہیں جو کہ ہر نوع وہ اس کے مستحق ہیں پس کیا آپ ازراہ مہربانی اپنے اخبار میں ایک مضمون مشتہر فرمائیں گے کہ ہر ایک احمدی اپنے نام کے ساتھ احمدی کا معزز لقب لکھ لیا کرے اور اسیطرح ہر ایک کارخانہ و ہر ایک انجمن ایسا کیا کرے۔

دوم۔ ہر ایک کارخانہ دار اپنے سلسلہ کے اخبارات میں اشتہارات دیا کریں تاکہ ہم ان سے نفع اٹھایا کریں اور اغلباً جملہ جماعت اس بات کو پسند کریگی۔

سوم۔ جس جس شہر اور مقام میں احمدی جماعت کے ممبر رہتے ہوں وہاں کے ضروری پتہ کے ساتھ ایک دو معتبر اصحاب کے نام ایک فہرست میں درج ہو کر بہت سی اس قسم کی فہرست ہائے احمدی جماعت کے اعلیٰ ممبروں کے پاس بھیجدی جاویں تاکہ ان کے پاس فہرست موجود رہے اور اگر کوئی خط و کتابت کرنا چاہیں تو بآسانی ایکدوسرے کے ساتھ کر سکیں۔

یہ فہرست جملہ شہروں اور ملکوں کے بابت ہووے۔ اور اُمید ہے کہ اس کا مصالح خاص قادیان میں موجود ہوگا اگر آپ بہت جلد اس کو شائع فرماویں گے۔ تو اُسی قدر ہم آپکے زیادہ مشکور ہونگے کیونکہ یہ ہماری سب جماعت کو پسند اور سب کو اس کیضرورت ہے

چند روز ہوئے کہ ہم مختلف مقامات سے کچھ قیمتی اشیاء خرید کرنے کے فکر میں تھے۔ اشتہاری لوگ۔ نوے فیصدی دہوکہ باز ہوتے ہیں۔ الا ماشاءاللہ۔ اور اپنی جماعت کے ایسے معتبر اشخاص مجھ کو معلوم نہ تھے کہ جس سے فایدہ اُٹھا دیں۔ علیٰ ہذا القیاس اور اور ضروریات میں بھی۔ پس ایک بڑا امر لاچاراً ایسی صورت میں کرنا پڑا۔ کہ جس کے نتیجہ کی بابت ہم کچھ بھی نہیں کہہ سکتے کہ کیا ہوگا۔ وی پی کا قاعدہ بھی خریدار کیواسطے مضر ہے۔

پس اُمید ہے کہ جناب بزرگان سے مشورہ لیکر اس کو مشتہر فرمائیں گے۔

محمد عجب پولیٹکل تحصیلدار ٹوچی

برہما سے ایک خط بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب مکرم ایڈیٹر صاحب دام برکاتہ۔ نیاز مند فدوی عبدالحکیم احمدی ملازم گورنمنٹ ملٹری پولیس گاٹہو۔ بعد السلام علیکم کے گذارش ہے کہ براہ عنایت اگر مناسب ہو تو مندرجہ ذیل واقعہ کو اپنی اخبار بدر میں جگہ عنایت فرما دینا کیونکہ یہ واقعہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ خاص خاص یہ عالی جناب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا نشان ہے یعنے مورخہ ۹۔ اپریل سنہ ۱۹۰۸ء شام کو ایک شعلہ گوشہ شمال مشرق سے نمودار ہو کر گوشہ شمال مغرب کو گیا اور بہت روشنی ہوگئی تہی۔ بعد کو دوسرے روز قریب ۸½ بجے رات کے بہی ایک شعلہ آگ کا سا جو کہ قریباً ایک چہوٹی گھڑی کے تہا۔ گوشہ جنوب۔ جس کو برہما کے لوگوں نے بہت حیرانی سے بیان کیا کہ یہ واقعہ نہایت حیرت انگیز ہے۔ یعنی اس کو برہما زبان میں ابا پیا نڈی بہی کہتے ہیں اور اوشہ پونڈی بہی کہتے ہیں۔

۱ کے معنے ہیں کہ کسی بادشاہ یا رعایا پر کوئی بلا نازل ہونیوالی ہے اور ۲ کے معنے ہیں کہ دنیا سے برکت چلی گئی کیونکہ خداوند کریم نے دنیا کے ایمانوں کو ٹہیک نہ دیکہا اس واسطے ناراض ہوگیا یہ برہما لوگ بیان کرتے ہیں اور بعض لوگ برہما یہ بہی کہتے ہیں کہ ایسا واقعہ ہونے سے کوئی اچہا آدمی پیدا ہوا ہے جو کہ یہاں بادشاہ ہوگا یا کوئی بزرگ ہوگا یہ بہی برہما لوگ بیان کرتے ہیں۔ والسلام

دُعا مدد۔ میاں فضلدین صاحب احمدی ملازم تحصیل ظفروال اپنے امور دینی و دنیوی کے واسطے اور اپنے دونوں لڑکوں کے واسطے جو آجکل علیل ہیں احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں امید ہے کہ کوئی خدا و مل کے ساتھ ان کیواسطے ہاتھ اُٹھائیگا۔

ڈائری

اَلقَولُ الطَیّب

۱۲ مئی ۱۹۰۶ء - ہمنے جو کیمیا کو شرک قرار دیا تہا تو اس کا یہ مطلب تہا کہ خدا تعالیٰ نہین چاہتا کہ انسان مستغنی ہو ایسی لئے فرمایا - ان الانسان لیطغی ان راٰہ استغنی - انسان سرکشی کرتا ہے جبکہ اپنے تئین غنی دیکہتا ہو عبودیت کا الوہیت سے ایسا تعلق ہے کہ عبد اپنے مولا کا ذرہ ذرہ کے لئے محتاج ہے اور ایکدم خدا کے سوا نہین گزار سکتا پس جو شخص ایسے اسباب تلاش کرتا ہے جن کر خدا کیطرف توجہ نہ رہے (اور توجہ مبنی ہے احتیاج پر) تو گویا شرک مین پڑتا ہے کیونکہ اپنا قبلہ مقصود ایک کے سوا دوسرا بہی بناتا ہے - مومن تو وہ ہے جو ایسے امور کا نام تک نہ لے جن سے توحید مین رخنہ اندازی ہوتی ہو - اس بات کو خوب سمجھہ لینا چاہیئے کہ بیمار اسیوقت تک طبیب کے پاس رہتا ہے جب تک کہ بیمار رہے - پس عبد بہی اسی وقت تک متوجہ رہے گا جب تک عبودیت کی حالت باقی رہے -

۲ - دو فریق ہوتے ہین جنمین مقابلہ ہوتا ہے مگر آخر کار فتح وہی پاتے ہین جن کے ساتہہ خدا ہوتا ہے - موسے بظاہر فرعون کے ساتہہ مقابلہ نہین کر سکتے تہے مگر خدا نے اپنی عجیب درعجیب قدرتون سے فتح بخشی -

۳ - بڑے تعجب کی بات ہے کہ یہ مخالف اپنے دوسرے ہلاک شدہ بہائیون سے ذرا بہی عبرت حاصل نہین کرتے بلکہ ایک بولتا ہے تو دوسرا اس کی تائید کرتا ہے - یہ آریہ ہون یا مسلم یا ہندو یا سکہہ ہماری مخالفت مین سب ایک ہو جاتے ہین - (ایک حدیث مین مسیح موعود کا یہ نشان بہی ہے کہ کینہ و بغض باہمی چلا جائے گا اور ایک اور حدیث بہی اس کی تائید کرتی ہے) حالانکہ یہ صرف اس بات پر تقوے و خدا ترسی کے ساتہہ غور کرین کہ ۲۶ برس کا زمانہ کوئی تہوڑا زمانہ نہین بلکہ اس مین تو ایک بچہ بہی پیدا ہو کر بالغ ہو سکتا ہے اب وہ زمانہ آتا ہے کہ آخری فیصلہ کر دیا جاوے اور وہ فرقان حاصل ہو جو انبیاء اور ان کے مخالفین مین ہوا کرتا ہے - پہلے خدا تعالےٰ کو یہ پسند ہے کہ دو فریق آپسمین کشتی کرین - پہر آخر وہ وقت آتا ہے کہ ایک فریق کی حمایت کر کے ان کو کامیاب کرے اور دوسرے کو فنا یا مغلوب کرے -

---

مختلف نوٹ

(از خاکسار احمد حسن احمدی فرید آبادی امرتسر)

بعض الہامات کی تشریح — یہ انگریزی کلمات حضرت مسیح موعود کے الہامات مورخہ ۴ اپریل مین **"لائف آف پین"** سے پہلی وحی الٰہی ہے - اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کا اصلی مفہوم کیا ہے اور کس شخص یا مجموعہ اشخاص کی زندگی کرب و آلام اور تکالیف کی زندگی ہو کر اس کلام ربانی کا مصداق ٹھہرے گی لیکن میرے خیال ناقص مین آثار ارضی و سماوی سے کچھہ ایسا پایا جاتا ہے کہ عنقریب عام خلق اللہ کے لئے ایک بے چینی اور دُکھہ درد کا نازک وقت آنے والا ہے جو منکرین حق کے لئے بمنزلہ عذاب الٰہی ہوگا اور جس سے متاثر ہو کر اور تنگ آ کر بالآخر لوگ عموماً اور جماعت مومنین خصوصاً پُکار اُٹہے گی کہ "یا اللہ رحم کر" جو اسی تاریخ کا دوسرا الہام ہے -

"یا اللہ رحم کر" — پہر جب یہ حالت ایک حد خاص کو پہونچ جائے گی تو خداوند کریم و رحیم اپنے بندون پر ترس کہائے گا اور اُس کا دریائے رحمت جوش زن ہوگا جس کی طرف ایک اور الہام الٰہی مورخہ ۱۵ - اپریل مین صاف صاف اشارہ پایا جاتا ہے - کما قال اللہ تعالیٰ - رحم اللہ

"رحم اللہ" — یعنی رحم فرمایا اللہ نے - لیکن یہ رحم دراصل اُنہی لوگون کا حصہ ہوگا جو خدا تعالیٰ سے صلح کر کے نیکوکاری اور تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرینگے اور اس برگزیدہ مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انکار و تکفیر اور ان کے خلاف شوخیون بے باکیون سے باز آجائینگے کیونکہ حق تعالیٰ اس بات پر بار بار زور دیتا ہے کہ مین صرف متقیون کا ساتہہ دیتا ہون جیسا کہ اسی تاریخ (۴ - اپریل) الہامات نمبری ۳ و ۴ مین ارشاد ہوا ہے :-

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا — یعنی اللہ تعالیٰ اُنہی کا حامی کار اور یار و مددگار ہوتا ہے جو خدا ترس ہون اور ایسے دیندار و با خدا ہون کہ ہر وقت ہر کام ہر بات مین اس کی یاد کو دل سے نہ بہلائین - اُٹہتے بیٹہتے سوتے جاگتے غرض کسی حالت مین اقرار عجز و عبودیت سے غافل اور اُس کے فضل و کرم رحم و ربوبیت سے مستغنی نہون -

"تمت کلمۃ اللہ" — واللہ اعلم اصل منشاء الٰہی کیا ہے لیکن بظاہر اس کا مفہوم دو پہلوؤن پر مشتمل معلوم ہوتا ہے یعنی خدا تعالیٰ مخلوق پر اپنے برگزیدہ احمد (صلعم) اور اُن کے بروز پاک حضرت امام مہدی علیہ السلام کی معرفت کامل طور سے حُجت تمام کر چکا ہے اور کہ اب وہ وقت آگیا ہے جبکہ غلبۂ اسلام اور ہلاکت کفر و شیطان سے متعلق اُس مُدبر بالارادہ ہستی کے وہ تمام وعدے پُورے ہون جنکی نسبت کُل پاک نوشتون مین بشارت ملتی رہی اور جملہ انبیاء سابقین کے ذریعہ کسی نہ کسی رنگ مین ضرور اس مبارک عہد کی توثیق ہوتی رہی ہے -

وَاللّٰہُ اِنِّیْ غَالِبٌ وَسَیَظْہَرُ شَوْکَتِیْ — یہہ کلمات پاک اغلباً حضرت اقدس کی زبان مبارک سے ہین جن سے خدائے قدیر خود ہی اپنی قسم کے ساتہہ کہلواتا ہے کہ مین غالب ہونگا اور جلدی ہی میری شوکت جو با وجود کُہلے کُہلے نشانات اور زبردست شہادات کے بہی بعض کور دل لوگون کی نظرون سے ابتک پوشیدہ ہے ایسے طریق پر الم نشرح ہو جائیگی کہ موافق و مخالف ہر ایک کو ماننی ہی پڑیگی جیسا کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے پچہلے سال اپنی ایک نظم مین فرمایا تہا - ؎

وہ گہڑی آتی ہے - جب عیسےٰ پکارین گے مُجہے
اب تو تہوڑے رہگئے دجال کہلانے کے دن

پس مبارک ہین وہ جو اسوقت سے پہلے خدا کی رضی کے متلاشی ہو کر اس کے مامور و مُرسل کی شناخت و تصدیق کرتے ہین جبکہ موعود و ادیان زمانہ حال کے موجودہ بشیر و نذیر کی بعثت کا منشاء پورا ہو کر الٰہی وعدون کے مطابق کفار و مومنین کے درمیان ایک بین امتیاز اور حد فاصل قائم ہو جائے اور جبکہ ایمان لانا حسرت و افسوس سے ہاتہہ ملنے کے مرادف ہوگا -

آسمان کے تیور — اسے تو سب مانتے ہین کہ آجکل آسمان اور زمین پر جو کچھہ ہو رہا ہے وہ بالکل خلاف معمول ہے اور اسکے نتائج بلاشبہ عذاب الٰہی کا مفہوم رکہنے نظر آتے ہین لیکن آہ! بہت تہوڑے ہین جو ایک لمحہ اور بُرکچہ ذرا اتنا سوچین کہ آخر عذاب الٰہی کیون آیا کرتا ہے خدا کا کلام پاک سنت اللہ کا با آواز بلند پتہ دے رہا ہے کہ وما کنا معذبین حتی نبعث رسولاً - لیکن ان کم نصیبون کی آنکہین نہین کہلتی ہین کہ تا اس مامور و مرسل کو پہچان سکین جسکی آمد کے وعدہ کی میعاد پر جو تہائی صدی گزر چکی ہے اور جس کے انکار سے خود رسول کریم (صلعم) کی بہی بشارت کی تکذیب ہو رہی ہے حضرت مسیح موعود کا ایک الہام پچہلے دنون بدین مفہوم شائع ہو چکا ہے کہ "آسمان ٹوٹ پڑا ستارہ" ممکن ہے کہ اس کا مطلب کچہہ اور ہی ہو لیکن کیا یہ بے موسمی مسلسل بارشین - بادلون کی یورشین ہولناک گرج - بجلی کی سہگین کڑک - اور آسمان پر ہر وقت ایک پُرخطر ہجوم - اولون کی بوچہاڑین فصلون کی تباہی اور وبائے مہلک کی روز افزون شدت - آسمان ٹوٹ پڑنا نہین تو اور کیا ہے کاش کہ مخالف اتنا سوچین کہ ان دنون خلقت کی سیہ کاری و غفلت شعاری سے غضب آلود ہو کر آسمان کے تیور بدلے ہوے ہین اور خدائے زمین و آسمان کی رضا جوئی یا اس کا جوش قہر فرو کرنیکی اسوقت اور کوئی ترکیب نہین ہو سکتی بجز اسکے کہ اس سے صلح کیجاوے اور اسکے مامور و مرسل کی تکذیب سے باز آکر نیک کرداری و پرہیزگاری اختیار کیجاوے اگر یہ نہین تو پہر وہ (مخالفین) ہی بتائین کہ اور کس طرح خدا کو راضی کرسکتے ہین تا کہ یہ نئی زمینی و آسمانی بلائین ہمارے سر سے ٹلین -

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علے رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۱۷۔ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ مطابق ۳۰۔ مئی ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۲۸۔ مئی ۱۹۰۷ء

شریف احمد کی نسبت اس کی بیماری کی حالت میں الہامات ہوئے

(۱) عمّرہ اللہ علےٰ خلاف التوقع

(۲) أمّرہ اللہ علےٰ خلاف التوقع

(۳) أ إنت لاتعرفین القدیر

(۴) مرادک حاصلٌ

(۵) اللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

ترجمہ۔ اس کو یعنی شریف احمد کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھکر عمر دیگا یہ الہام اس کی خطرناک بیماری کی حالت میں ہوا۔ اس کو یعنی شریف احمد کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھکر امیر کرے گا۔ کیا تو قادر کو نہیں پہچانتی۔ یہ اس کی والدہ کی نسبت الہام ہے۔ تیری مراد حاصل ہو جائیگی

خدا سب سے بہتر حفاظت کرنیوالا ہے۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

محمد حسن الدین صاحب سب اوورسیر ڈیرہ اسمٰعیل خان
اہلیہ " " " " "
اہلیہ ابراہیم صاحب کاٹھہ گڑھ ہوشیار پور
مائی حاجی ابراہیم " " " "
عیسےٰ کھیوہ باجوہ کلاس والہ سیالکوٹ
حیات محمد " " " "
محمد بخش صاحب چک ۲۹ جنڈانوالہ ڈاکخانہ رودہ چنیوٹ ڈلیوٹ
اہلیہ " " " " " "
ملکھیان " " " " "
فاطمہ " " " " "
برکت علی " " " " "
فتح محمد " " " " "
اکبر صاحب۔ ہیلاں۔ گوجرات
میاں قائم الدین صاحب۔ گوجرانوالہ

اخبار قادیان

حضرت اقدس بفضلہ تعالے بخیر و عافیت ہیں اور حسب معمول ظہر اور عصر کی نمازوں میں تشریف لا سکتے ہیں۔ بعد عصر بسبب دوران سر کسی قدر تکلیف رہتی ہے۔

کتاب حقیقۃ الوحی کی جلدیں ہو رہی ہیں۔ جیسا کہ پہلے اطلاع کی جا چکی ہے۔ قیمت فی کتاب مجلد للعہ ہے۔ درخواستیں بنام محافظ کتب خانہ حضرت اقدس ہونی چاہئیں بعض لوگ غلطی سے درخواست دفتر بدر میں یا کسی اور دفتر میں بھیجدیتے ہیں۔ اس سے خطوط کے ادہر ادہر بھیجنے کے سبب تعمیل میں دیر ہوتی ہے۔

حضرت مولوی نور الدین صاحب بخیر و عافیت ہیں اور درس قرآن شریف حسب معمول بعد از نماز عصر روزانہ مسجد اقصےٰ میں ہوتا ہے۔

حضرت مولوی محمد احسن صاحب حضرت اقدس سے ایک ماہ کی رخصت حاصل کر کے اپنے بعض ضروری خانگی امور کے طے کرنے کے واسطے اپنے وطن امروہہ کو تشریف لے گئے ہیں۔ اللہ تعالے مولوی صاحب موصوف کو بخیر و عافیت دار الامان میں پہنچا دے۔

ابو سعید عرب صاحب چاہتے ہیں کہ ان کے دوستوں کی اطلاع کے واسطے یہ امر لکھا جاوے کہ انہوں نے دار الامان میں دائمی سکونت کی خاطر ایک مکان پنڈت سری ناتھہ صاحب سے خرید کر لیا ہے یہ وہ مکان ہے جو مسجد اقصےٰ کے جنوبی طرف واقع ہے اور اس میں پہلے مطبع و دفتر اخبار البدر تھا اور آج کل وہاں مولوی عبید اللہ صاحب کرایہ پر رہتے ہیں۔ ہم دل سے دعا کرتے ہیں۔ کہ یہ مکان موجب برکات ہو اور احباب بھی آمین کہیں۔

میاں معراج الدین صاحب عمر برادر ایڈیٹر اخبار ہذا کے قبائل لاہور سے ہجرت کر کے قادیان میں آ گئے ہیں اور میاں صاحب بعض کاموں کے طے کرنے کے بعد آپ بھی قادیان میں دائمی سکونت کا ارادہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالے برکت دے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام کی دو شاخیں قریب کے دیہات میں کھل گئی ہیں ایک سیکھواں میں اور ایک فیض اللہ چک میں۔ اور ایک تیسری شاخ تلونڈی جھنگلاں میں عنقریب کھلنے والی ہو۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کے متعلق ایک لڑکیوں کا مدرسہ بھی قادیان میں کھولا گیا ہے۔

اخراجاتِ لنگر

احباب جلد توجہ کریں

آج دنیا بھر میں سب سے بڑھ کر رضائے الٰہی کے راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کی توفیق جس جماعت کو دی گئی ہے وہ یہی احمدی جماعت ہے جس کے اندر خدا کا رسول موجود ہے۔ خدا تعالیٰ کی پاک وحی قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ۔ جو آج سے تیرہ سو سال پہلے نبیوں کے سردار ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی وہی وحی آج پھر ظلّی طور پر اس کے ظل اور نائب مسیح موعود پر نازل ہوئی ہے کہ لوگوں کو خوشخبری دو کہ اگر تم خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ میری متابعت اختیار کرو۔ خدا کے محبوب بن جاؤ گے۔ مبارک ہیں وہ جنہوں نے اس آواز کو سنا اور مانا۔ اور اس کے مطابق عملدرآمد کیا۔ خدا کا فضل زیادہ سے زیادہ اُن پر ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جس قدر اخراجات صدر انجمن احمدیہ نے اس جماعت احمدیہ کے چندوں کی آمد پر اٹھائے ہیں اور اُٹھا رہی ہے وہ اس امر کے لئے کافی شہادت ہے کہ یہ تحریک اور سلسلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جس کے فرشتے سعید لوگوں کے دلوں میں اس کی تائید کا جوش ڈال رہے ہیں چند دن ہوئے کہ مسجد مبارک کی توسیع کیواسطے تحریک کی گئی تھی تو اس کا نتیجہ جو ہوا اس کی ادنیٰ مثال یہ ہے کہ خود قادیان کے احمدیوں نے جو اکثر غریب اور قلیل آمدنیوں والے مہاجر ہیں۔ قریب پانسو سے زائد روپیہ جمع کر دیا ہے اور ہنوز ہو رہا ہے یہی حال ہر ایک مد کا ہے لیکن اس وقت جس مد کی طرف میں خصوصیت سے احباب کو توجہ دلاتا ہوں وہ ایک ایسی مد ہے جس کے واسطے دوسری مدات مثلاً مدرسہ، مقبرہ، میگزین وغیرہ مدات کی طرح کوئی خاص آدمی مامور نہیں کہ وہ لوگوں سے مانگے سوائے اُس مامور کے جس کی عادت نہیں کہ لوگوں سے مانگا کرے یعنی مد لنگر خانہ جو خود حضرت مسیح موعود کے زیر انتظام ہے اور جس کے اخراجات بسبب کثرت آمد و رفت مہمانان دن بدن بہت بڑھتے جاتے ہیں۔ اس جگہ اس امر کا ذکر کرنا خالی از فائدہ نہ ہو گا کہ بعض شریر لوگ اپنی اخباروں اور کتابوں میں خلقت کو دھوکہ دینے کے واسطے یہ لکھا کرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے اپنی آمد کو بڑھانے کے واسطے مدرسہ میگزین اور مقبرہ بہشتی کی تجویز نکالی ہے

اس میں شک نہیں کہ اگر (نعوذ باللہ) یہ شخص ایسا ہی دنیا دار ہوتا جیسا کہ خبیث لوگوں کے ظنونِ فاسدہ میں داخل ہے تو مقبرہ بہشتی کی تجویز ضرور ایسی ہے کہ ہزاروں نہیں لاکھوں روپے جمع ہو سکتے تھے اور وہ جماعت جو مقبرہ بہشتی کیواسطے چندے دے رہی ہے اس کے نزدیک تو اس شخص کا وجود ایسا پیارا ہے کہ اگر لاکھوں نہیں کروڑوں روپیہ بھی فقط اُس کے ذاتی اخراجات پر صرف ہو جاتے تو تمام چندہ دہندوں کیواسطے دل کی راحت اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہوتا۔ باقی رہے حسود جن کی قسمت میں سوائے جہنم کی جلن کے اور کچھ نہیں آیا اُن کی بکواس کی یہاں کسی کو پرواہ ہی کیا ہے لیکن کیا یہ امر ہمارے دوستوں کے ایمان کو اور بھی ترقی دینے کا موجب اور نادان معترض کو شرمندگی کے عرق میں غرق کرنے کا موجب نہیں ہوا کہ اس آخری عمر کے وقت جبکہ آمد کا ایک بڑا ذریعہ پیدا ہوا۔ تو حضرت اقدس نے اُس آمد کا وصول کرنا اور خرچ کرنا ایک انجمن کے سپرد کر دیا اور خود کوئی تعلق اس کی آمد و خرچ کے ساتھ ذرہ برابر نہ رکھا۔ مقبرہ کا چندہ براہ راست محاسب کے پاس آتا ہے ایسا ہی دوسرے تمام چندے براہ راست محاسب کے دفتر میں آتے باضابطہ رجسٹروں پر چڑھائے جاتے ہیں، روپیہ ایک امین کے پاس ایک آہنی صندوق میں رکھا جاتا ہے اور کچھ بنک میں رکھا جاتا ہے۔ اخراجات کے واسطے باقاعدہ بل بنتے ہیں اور ایک انگریزی ممبر مقرر ہے جو ان کی پڑتال کرتا ہے۔ پھر چیک جاری ہوتا ہے ہر ایک خرچ کمیٹی کی منظوری سے ہوتا ہے اور ہزاروں آتے ہیں اور ہزاروں خرچ ہو جاتے ہیں اور حضرت اقدس کو خبر بھی نہیں ہوتی کہ کتنا روپیہ آیا ہے اور کہ وہاں کہاں رکھا گیا ہے۔ چہ جائے کہ وہ اُس میں سے لیں یا خرچ کریں ہاں لنگر کا چندہ حسب معمول حضرت کے پاس آتا ہے اور یہ ضرور ہے کہ ایسا ہی ہوتا کہ کچھ مدت اور زائرین اور مہاجرین کو خود مسیح موعود کا مہمان کہلا سکنے کا فخر حاصل ہو سکے۔

خیر۔ یہ تو ایک درمیانی بات تھی۔ اب میں اصل امر کی طرف پھر توجہ کرتا ہوں جس کے واسطے میں نے اس وقت قلم اُٹھایا ہے اور وہ یہ ہے کہ دوسرے مدات کی طرف زیادہ تحریک ہونے کے سبب اور لنگر کے چندہ کیواسطے کوئی خاص تحریک نہ کی جانے کے سبب چندہ لنگر کی آمد اُسی طرح گھٹتی جاتی ہے جس طرح کہ اُس کے اخراجات بڑھتے جاتے ہیں۔ خدا رحم کرے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کو کہ وہ ایسے موقعوں پر بعض خاص دوستوں کو پرائیویٹ خط لکھا کرتے تھے۔ ہمیں تو پورے طور پر معلوم بھی نہیں کہ وہ کس کس کو لکھا کرتے تھے۔ اس واسطے میں امید کرتا ہوں کہ وہ تمام دوست اسی مضمون کو اپنے نام خاص خط سمجھ کر پوری زور کے ساتھ چندہ لنگر کی طرف متوجہ ہوں گے۔ چونکہ حضرت کی ڈاک اور منی آرڈروں کے دیکھنے کا مجھے موقعہ ملتا ہے اس واسطے میں بوثوق کہہ سکتا ہوں کہ اخراجات کے مقابل میں اس وقت آمد کچھ بھی نہیں اور دوستوں کو چاہیئے کہ اس وقت نہ صرف ماہواری چندوں کی ادائگی میں کوشش کریں اور انکو باقاعدہ بنائیں بلکہ کچھ یکمشت چندہ جمع کر کے فوراً ارسال فرما دیں۔ تمام چندہ براہ راست حضرت کے نام آنا چاہیئے لیکن کسی دوسرے چندہ کے ساتھ شامل ہو کر محاسب صاحب کے پاس آ جائے تو بھی حرج نہیں بشرطیکہ کوپن میں اور علیحدہ خط میں اس کی تفصیل درج ہو۔ یکمشت چندہ کیواسطے میں بالخصوص جماعتہائے سیالکوٹ۔ لاہور۔ گجرات۔ جہلم۔ راولپنڈی پشاور انبالہ کو متوجہ کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ میری یہ تحریر انشاء اللہ جلد اپنا اثر دکھائے گی۔ و اٰخر دعوٰنا ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین۔

نظم

جو جلسہ امپائر ڈے میں پڑھی گئی تھی

باغ جہاں میں جوشِ خوشی کس قدر ہے آج ۔۔ سرخوش مئے نشاط سے ہر اک بشر ہے آج
دارالامان میں دھوم ہے عیش و نشاط کی ۔۔ بزم خوشی بنا ہوا ہر ایک گھر ہے آج
صحن چمن میں لمعۂ انوارِ طور ہے ۔۔ برقِ تجلی باغ میں ہر اک شجر ہے آج
کیا گل کھلے ہیں باغ میں فیض بہار سے ۔۔ بادِ صبا سے وجد میں ہر اک ثمر ہے آج
ہے پتہ پتہ آئینہ سیما بنا ہوا ۔۔ جلوہ خوشی کا باغ میں پیشِ نظر ہے آج
کچھ اس طرح وفورِ مسرت ہے ہر طرف ۔۔ غم کا نشان بھی نہیں ملتا کدھر ہے آج
یہ رنگ ڈھنگ دیکھ کے میں نے کیا سوال ۔۔ احباب سے کہ کیوں یہ خوشی اس قدر ہے آج
اسکول میں یہ کیسی مسرت کا جوش ہے ۔۔ مسرور کیوں خوشی سے ہر اک بورڈر ہے آج
شیر علی جو شیر نیستانِ علم ہے ۔۔ اسکول کا ہمارے جو ہیڈ ماسٹر ہے آج
پھولا نہیں سماتا ہے جامہ میں آج وہ ۔۔ اور خوش اسی طرح سے ہر اک ماسٹر ہے آج
کیوں دوستوں کے دل ہیں خوشی کو کھلے ہوئے ۔۔ کیوں دشمنوں کا غم سے ہوا خون جگر ہے آج
کیوں بلبلیں ملا یہ گاتی ہیں باغ میں ۔۔ کیوں محفل نشاط بنا شہر بھر ہے آج
کیا ہے سُنوں تو میں بھی ذرا باعثِ خوشی ۔۔ کیوں فرحت و سرور میں ہر اک بشر ہے آج
کہنے لگے یہ مجھ سے کہ تجھ کو نہیں خبر؟ ۔۔ حیرت کا ہے مقام کہ تو بے خبر ہے آج
ہے یوم سلطنت کی خوشی ایڈورڈ کے ۔۔ وہ ایڈورڈ ہند کا جو تاجور ہے آج
وہ ایڈورڈ پایا ہے جس نے یہ وقت نیک ۔۔ جس کے جنگ کا مہدی فتح سیر ہے آج
وہ مہدیٔ زمان کہ ہیں جس کے غلام ہم ۔۔ ساری جہان میں ایک ہی جو راہبر ہے آج
یہ لطف یہ خوشی یہ مسرت یہ شادیاں ۔۔ تعلیم کا اسی کی یہ سب کچھ اثر ہے آج
ورنہ وہ ہم وطن جو ہمارے ہیں آ رہا ۔۔ ان کے دلوں میں غصہ و غم کا گذر ہے آج

(اکبر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رپورٹ جلسہ احمدیہ موضع لنگہ ضلع گجرات

احباب کو معلوم ہے کہ ضلع گجرات میں سہ ماہی جلسوں کا یہ انتظام ہے کہ ہر تیسرے مہینے کسی ایک گاؤں میں قریب و جوار کے احمدی جمع ہو کر جمعہ پڑھتے ہیں اور پھر اس میں تقریریں وغیرہ ہوتی ہیں جن میں اس گاؤں کے رہنے والوں پر بھی اتمام حجت کی جاتی ہے اور اپنی بہتری کی تجاویز بھی سوچی جاتی ہیں۔ ان جلسوں کے سلسلہ میں یہ جلسہ ۲۲ مارچ کو موضع لنگہ میں ہوا جس کی رپورٹ بوجہ چند پریشانیوں کے میں جلد نہیں دے سکا۔

مختصر یہ کہ اس جلسہ میں غیر معمولی بات یہ تھی کہ برخلاف دوسرے دیہات کے طرز عمل کے یہاں کے مخالفین بھی سو کی تعداد میں آئے مگر اخیر پر معلوم ہوا کہ وہ کسی نیک نیتی سے نہیں آئے تھے بلکہ والغوافیہ کی شان پوری کرنے۔ مگر نیازمند اکمل نے اس موقعہ پر پہلے سلسلہ احمدیہ کے عقائد کو۔ اللہ۔ ملائکہ۔ کتب۔ انبیاء کی نسبت کھول کر بیان کیا۔ جب اللہ کی توحید کے ذکر میں بتلایا گیا کہ غیر اللہ کی نذر و نیاز اور ان سے استعانت بھی شرک ہے۔ تو مخالفین میں بڑی کھلبلی پڑی اور جب یہ بتایا گیا کہ ان کے ملانوں میں انبیاء کی یہ عظمت ہے کہ انہوں نے کسی نبی کو الزام سے بری نہ چھوڑا چنانچہ ابو الانبیاء حضرت ابراہیم پر جھوٹ کی اور حضرت یوسف پر بھائیوں سے فریب کی تہمت لگا ہی دی۔ تو مخالفین پر بھی ان باتوں کا بہت اثر ہوا۔ اسیوقت کہا گیا کہ جب ان ملانوں کی تحقیق کا یہ حال ہے تو پھر مسیح کے زندہ ہونے کے بارہ میں ان کی تحقیق کا کہاں تک اعتبار کیا جاوے اور تم کس طرح یہ بات کہہ کر بچ سکتے ہو کہ جب ہمارے علماء نہیں مانتے تو ہم کیوں۔ مانیں۔ بعد ازاں حافظ غلام رسول وزیر آبادی نے وعظ کیا اور مخالفین کے مختلف سوالوں کے جواب دیئے۔ حافظ صاحب کو جاہلوں کے جوش فرو کرنے اور سمجھانے میں خاص ملکہ ہے بیرونجات کی جماعتیں مباحثات و دیگر مواقع شادی وغیرہ پر آپ کی ذات سے فائدہ اٹھائیں اس کے بعد حضرت ابی المکرم مولانا امام الدین صاحب فیض کی تقریر دلپذیر نے وہ اثر دکھایا۔ کہ مخالفین کا راس المکذبین بھی اس وقت پکار اٹھا کہ جو کچھ کہتے ہو حق ہے اور ہمیں مرزا صاحب سے کوئی عداوت نہیں۔ چودہری ہست نے اس قلیل وقت میں جبکہ جلسہ کی اطلاع صرف ایک روز پہلے وہ بھی بارش میں کیگئی تھی۔ دعوت کا انتظام اچھا کیا اور احباب بھی ایکسو سے زیادہ جمع ہو گئے اب اس کے بعد امید ہے جلسہ گولیکی میں ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ مجھے موقعہ دیگا کیونکہ میں قادیان میں ہوں۔

لنگہ والا جلسہ میں بادشاہالی واعظ کو مخالفین نے لانیکی کوشش کی اور اس طرف سے بھی اسے موقعہ دیا گیا مگر وہ جرأت نکر سکا۔ اور ٹال گیا۔ لنگہ نے اس تبلیغ کا کچھ فائدہ نہ اٹھایا اور اتمام حجت کے بعد افسوس کہ اس میں بڑا سخت طاعون پھیلا۔ وہاں کے باشندے کہتے تھے کہ یہاں میاں صاحب کا درس ہے اس لئے طاعون سے محفوظ رہے گا۔ مگر خدا کا کلام پورا ہوا۔

اکمل آف گولیکی ضلع گوجرات

سراج الاخبار اور ہم یہ وہی اخبار ہے جس کے ایڈیٹر اور ایک نامہ نگار کو بعض خلاف واقعہ بیانات کی پاداش میں جرمانہ بھی ہو چکا ہے مگر تعجب ہے کہ پھر بھی وہ کبھی نہ کبھی اپنی دیرینہ مخالفت سے کچھ اس سلسلہ کی نسبت لکھ ہی دیتا ہے۔ پچھلے دنوں اس نے جلال الدین از گولیکی کے نام سے ایک مضمون شائع کیا۔ ہم نے بذریعہ بدر بھی پوچھا اور علیحدہ چٹھی بھی لکھی کہ کوئی لکھا پڑھا آدمی اس نام کا گولیکی میں موجود نہیں مگر اس نے تردید نہ کی اور ہم نے اشارۃً ظاہر بھی کر دیا تھا کہ اس میں بادشاہالوی کا ہاتھ ہے جس کا ثبوت ہمارے پاس موجود ہے پھر کچھ عقائد اس سلسلہ سے منسوب کئے ہم نے پوچھا کہ کتب کا حوالہ بتلاؤ۔ اس کے جواب میں جکوڑی والا بھی خاموش رہا جہاں سخت طاعون پڑا ہے اور لوگ تباہ ہو گئے ہیں اور بادشاہالوی بھی نہ بولا۔ اب ایک تیسرے صاحب اٹھے ہیں اور کچھ عقائد بیان کئے ہیں کہ یہ احمدیوں کے ہیں ہم اسے بھی یہی جواب دیتے ہیں کہ وہ ان عبارتوں کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صفحے و سطر کے حوالہ سے ثابت کرے۔ یہ امر دیانتداری سے بہت بعید ہے۔ کہ آگے پیچھے سے عبارت کاٹ کر مطلب کچھ کا کچھ بنا دیا جائے۔ (اکمل)

سائل کون ہے ایک شخص نے بیس سوال ہمارے پاس بھیجے ہیں مگر اپنا نام اور پتہ نہیں لکھا اگر سائل کا نام اور پتہ معلوم ہوتا تو بذریعہ خط و کتابت مختصر جواب دیئے جاتے سوالات عموماً ایسے ہیں جن کے جواب پہلے اخباروں میں اور کتابوں میں نکل چکے ہیں اس واسطے درج اخبار کرنے کی ضرورت نہیں۔ خط پر مہر ڈاکخانہ الیر کوٹلہ کی ہے اس واسطے اصل سوالات بخدمت محمد نواب خان صاحب ثاقب ارسال کئے گئے سائل کو چاہیئے کہ خان صاحب سے مل کر اپنی تشفی کر لے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ کے خلاف ایجیٹیشن پر سرسری نظر

میں نہ ایک لاف زنی کے طریق سے بلکہ سچے دل اور بصیرت کے ساتھ اس پر ایمان رکھتا ہوں اور خوشامدانہ لب و لہجہ سے الگ ہو کر اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ علیم و خبیر خدا نے اپنے رحم و کرم سے عین وقت پر ہماری دستگیری فرمائی کہ ایک تاریک اور بے امن زمانہ میں اور ہمیں سیلف گورنمنٹ کی قابلیت سے بے بہرہ دیکھ کر اپنی دور دراز مسافت سے گورنمنٹ برطانیہ کو ہماری خبرگیری اور بہتر حکمرانی کے لئے بھیجا جو نادان اس پر اعتراض کرتا ہے وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے رحم سے بھرے ہوئے ایک فعل پر نکتہ چینی کرتا ہے موجودہ ناجائز ایجیٹیشن کے بانیوں اور خصوصاً تاریخ کی ورق گردانی کرنیوالوں سے پوشیدہ نہیں کہ انگریزوں سے پہلے کیا بلحاظ آزادی مذاہب کیا بلحاظ تمدن۔ کیا بلحاظ تعلیم۔ کیا بلحاظ تہذیب کیا بلحاظ حکومت وغیرہ وغیرہ ہندوستان کی کیا حالت تھی سلطنت انگریزی کے ہزارہا فوائد و برکات کا ذکر کرنا موجب طوالت چھوٹا منہ بڑی بات اور میری اس مختصر تحریر کی گنجائش سے باہر ہے انگریزوں نے آ کر بے شک بیڑا تصور کیا کہ مذاہب کو آزادی بخشی۔ سفر کے وسائل کو نہایت آسان کیا۔ ڈاکخانہ اور ٹیلیگراف سے ملک کو بے حد فائدہ پہنچایا۔ ڈاکوؤں۔ رہزنوں سے ملک کو صاف کیا۔ تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے باب مسدود کا افتتاح کیا۔ انصاف اور بے حد انصاف کا جھنڈا بلند کیا۔ ظالم اور درندہ منش انسانوں کے ظلم سے۔ عاجز مظلوم اور درماندوں کو رہائی دلائی ستی اور غلام فروشی کا قلع قمع کیا۔ ہائے کیسی احسان فراموشی ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں اور درد دل سے کہتا ہوں۔ کہ اگر ہندوستانیوں میں حق شناسی کا مادہ ہوتا اور وہ حکمرانی کے اہل ہوتے تو آج انگریزی حکومت کا جوا ان کی گردن پر ہرگز نہ ہوتا۔ .... آپکا یہ خیال کہ ہمیں سیلف گورنمنٹ ملنی چاہیئے۔ یا ہندوستان ہندوستانیوں کے لئے ہو جائے تو یہ سارے انتظام ریل۔ ڈاکخانہ۔ سڑکیں تار وغیرہ ہم خود بنا لیں گے واقعات اس کے خلاف بڑے زور سے شہادت دینے کے لئے طیار موجود ہیں ہر ایک قسم کے باغیانہ خیالات کو دل سے نکال دو بائیکاٹ کا دلولہ دماغوں سے الگ کر دو۔ تمام فضول اور بیہودہ ایجیٹیشنوں کو مٹا دو یہ ہمارے ملک کے لئے زہریلے مواد پیدا کرنیکا باعث ہیں ہر وقت امن کی حمایت کرو۔ ملک میں بڑی بدامنی کے آثار ہیں توبہ کرو اور سچے دل سے خدا کی دی ہوئی گورنمنٹ کی شکر گزاری کرو

حکیم محمد حسین قریشی احمدی چوک بزاز ہٹہ لاہور

قادیان مین جلسہ ایمپائر ڈے

ابتداء چونکہ ۲۴ مئی ۱۹۰۷ء کو بسبب جمعہ مدرسہ مین ہفتہ وار تعطیل تہی اسواسطے ایمپائر ڈے کا جلسہ اس جگہ مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے ۲۳ مئی کی صبح منعقد فرمایا اور ایک روز پہلے اس کے واسطے پروگرام شائع کیا۔ جلسہ مین مدرسہ کے طلباء اور اساتذہ کے سوائے دیگر محکمون کے ملازمون کو بہی مدعو کیا گیا تہا اور سرکاری مدرسہ ورنیکلر پرائمری کے مدرس اول کو بہی مدعو کیا گیا تہا کہ اپنے طلباء سمیت شامل جلسہ ہو۔ مگر معلوم نہین کن اسباب سے وہ نہ آسکا۔ جلسہ نہائت کامیابی کے ساتہہ مدرسہ کے صحن مین منعقد ہوا سب سے اول مدرسہ کے طلباء نے قرآن شریف پڑہا جس مین ایک (منظور علی) کا طرز لہجہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کے خوش الحانی کو یاد دلاتا تہا اس کے بعد مدرسہ کے ورزش ماسٹر مامون خان صاحب نے اور ان کے بعد دو طلباء (سید الفاح حسین اور احمد علی) نے حضرت کی نظم مخالفت جہاد کو پڑہا۔ ان کے بعد شیخ عبد الحق صاحب بی۔ اے نے مقاصد جلسہ پر اور برکات سلطنت برطانیہ پر ایک مختصر مگر پُر معانی تقریر فرمائی جس مین اس امر کیطرف بالخصوص توجہ دلائی۔ کہ بغیر گورنمنٹ کے انتظام کے دنیا کے لوگ خود بخود ایکدوسرے سے دست درازی سے کسی صورت مین بچ ہی نہین سکتے۔ اس واسطے گورنمنٹ کا وجود نہائت ہی ضروری ہے۔ شیخ صاحب موصوف کے بعد جناب ڈاکٹر

ڈاکٹر صاحب کی تقریر خلیفہ رشید الدین صاحب پروفیسر آگرہ میڈیکل اسکول (رخصت پر) نے ایک پُرجوش تقریر مین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب سے اول دنیا مین مذہبی آزادی کے قائم کرنے اور علوم دینی کے پہیلانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کام تنہا کیا تہا۔ اس کو اب حکمت خداوندی نے دو حصون مین تقسیم کیا ہے۔ مذہبی آزادی کا حصہ تو گورنمنٹ برطانیہ کے ذریعہ سے پورا کرودیا گیا ہے۔ اور دینی علوم کی سچائی کے پہیلانے کا کام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مظہر مسیح موعود کو عطا کیا گیا ہے اور نیز آپ نے اس امر کیطرف توجہ دلائی۔ کہ گورنمنٹ نے جو آزادی دے رکہی ہے اس سے وہ کس قدر متمتع ہو رہے ہین اس واسطے گورنمنٹ کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکہنا چاہیئے۔ خلیفہ صاحب کی تقریر کا ہر ایک جزو قرآن شریف کی آیات مقدسہ سے مزین ہوکر ان کی محبت قرآنی اور عشق رسول کی طرف راہ نمائی کر رہا تہا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کی بیماری کو دور کرکے صحت وعافیت کے ساتہہ نیک کامون کے لئے لمبی زندگی انہین عطا فرماوے۔

نظم میاں محمود احمدؐ ان کے بعد صاحبزادہ حضرت میان محمود احمد صاحب نے اپنی نظم پڑہی جو کہ ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

نظم

کیون ہو رہا ہے خرم وخوش آجکل جہان
کیون ہر دیار وشہر ہوا رشک بوستان

چہرے پہ اس مریض کے کیون رونق آگئی
جو کل تلک تہا سخت ضعیف اور ناتوان

ان بیکسون کی ہمتین کیون ہوگئین بلند
جن کا کہ کل جہان مین نہ تہا کوئی پاسبان

وہ لوگ جو راہ سے بے راہ ہو رہے تہے
کیون ان کے چہرون پہ ہے خوشی کا اثر عیان

تاریکی وجہالت وظلمت کدہر گئی
دنیا سے آج ان کا ہوا کیون ہے گم نشان

مجہہ سے سنو کہ دیتا ہون تغیر ہے کیون ہوا
جو بات کل نہان تہی ہوئی آج کیون عیان

یہ وقت وقت حضرت عیسیٰ ہے دوستو
جو نائب خدا ہین جو ہین مہدی زمان

ہوکر غلام احمد مرسل کے آئے ہین
قربان جن کے نام پہ ہوتے ہین انس وجان

سب دشمنان دین کو انہون نے کیا ذلیل
بخشی ہے سب عزوجل نے وہ عزوشان

جو ان سے لڑتے آئے وہ دنیا سے اٹہہ گئی
باقی کوئی بچا بہی تو ہے اب وہ نیم جان

ان کو ذلیل کرنے کا جس نے کیا خیال
ایسا ہوا ذلیل کہ جینا ہوا محال

رنج وغم و ملال کو دل سے بھلا دیا
جو داغ دل پہ پہلے لگا تہا مٹا دیا

ہم بہولے پہر رہے تہے کہین کے کہین مگر
جو راہ راست تہا ہمین اس نے بتا دیا

اک جام معرفت کا ہم کو پلا دیا
جتنے تشکک وشبہ تہے سب کو مٹا دیا

دکہلا کے ہم کو تازہ نشانات ومعجزات
چہرہ خدائے عزوجل کا دکہا دیا

ہم کیون کرین نہ اسپہ فدا جان وآبرو
روشن کیا ہے دین کا جس نے بجہا دیا

وہ دل جو بغض وکینہ سے تہے کور ہو رہے
دین کا کمال انکو بہی اس نے دکہا دیا

اس نے ہی آکے ہم کو اٹہایا زمین سے
تہا دشمنون نے خاک مین ہم کو ملا دیا

ڈوئی۔ قصوری۔ دہلوی لیکہو وسومراج
سارون کو ایک وار مین اس نے گرا دیا

ایسے نشان دکہلائے کہ مین کیا کہون تمہین
کفار نے بہی اپنے سرون کو جہکا دیا

احسان اس کے ہم پہ ہین بیحد وبیکران
جو گن سکے انہین نہین ایسی کوئی زبان

برطانیہ جو تم پہ حکومت ہے کر رہا
تم جانتے نہین ہو کہ ہے بہید اسمین کیا

یہ بہی اسی کے دم سے نعمت تمہین ملی
تا شکر جان ودل سے خدا کا کرو ادا

نازل ہوئے تہے جیسے مریم جہان۔ وان
اس وقت جاری قیصر روما کا حکم تہا

گو تہی یہودیون کی نہ وہ اپنی سلطنت
پر اپنی سلطنت سے بہی آرام تہا سوا

ویسی ہی سلطنت تمہین اللہ نے ہے دی
تا اپنی قسمتون کا نہ تم کو رہے گلا

پر جیسے اس مسیح سے بڑہکر ہے یہ مسیح
یہ سلطنت بہی پہلی سے ہے امن مین سوا

یہ رعب اور شان بہلا اس مین تہی کہان
یہ دبدبہ تہا قیصر روما کو کب ملا

ہے ایسی شان قیصر ہندوستان کی
ہے دشمن اس کی خنجر براں سے کانپتا

اس سلطنت کی تم کو بتاؤن وہ خوبیان
جن سے کہ اس کی مہر وعنایات ہون عیان

اس کے سبب سے ہند مین امن وامان ہے
نے شور وشر کہین ہے نہ آہ وفغان ہے

ہندوستان مین ایسا کیا ہے انہون نے عدل
ہر شورہ پشت جس سے ہوا نیمجان ہے

وہ جا بجا نہ ہوتی تہی ہر روز لوٹ مار
ہر طرح اس کی جگہ پہ ...... امن وامان ہے

خفیہ ہو کوئی بات تو تبلاؤن مین تمہین
طرز حکومت ان کی ہر اک پہ عیان ہے

ہندوستان مین چارون طرف ریل جاری کی
ان کا ہی کام ہے یہ انہی کی شان ہے

چیزین ہزارون ڈاک مین بہیجو تم آجکل
نقصان اس مین کوئی نہ کوئی زیان ہے

پہیلائی تار ملک مین آرام کے لئے
یہ سلطنت بہی ہم پہ بہت مہربان ہے

پھولون پھلون کی چین سے ہوتی ہے یان بسر — نے مال کا خطر ہے نہ نقصان جان ہے
پیتے ہین ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپند — اس سلطنت مین یان تلک امن و امان ہے

پھر بھی نہ کوئی مانے جو احسان تو کیا کہین
ایسے کو بے خرد کہین یا بے حیا کہین

ہندوستان سے اٹھ گیا تھا علم اور ہنر — یان آتا تھا نہ عالم و فاضل کوئی نظر
پھیلا تھا ہر چہار طرف جہل ملک مین — کوئی نہ تھا جو آکے ہمارا ہو چارہ گر
اپنے پرائے چھوڑ کے سب ہو گئے الگ — ہم بیکسون پہ آخر انہون نے ہی کی نظر
انگریزون نے ہی بیکس و بدحال دیکھ کر — کھولے ہین علم و فضل کے ہم پہ ہزار در
مذہب مین ہر طرح ہمین آزاد کر دیا — چھاتا نہین سرون پہ کوئی جبر کا تیر
پوجا کرے نماز پڑھے کوئی کچھ کرے — آزاد کر دیا ہے انہون نے ہر اک بشر
القصہ سلطنت یہ بڑی مہربان ہے — آتی نہین جہان مین ایسی کوئی نظر
فضل خدا سے ہم کو ملی ہے یہ سلطنت — جو کہ ہے ایسی نفع رسان اور بے ضرر
اور اس سے بڑھ کے رحم خدا کا یہ ہمہ ہے — عیسےٰ مسیح سا دیا ہے ہم کو راہبر

محمود دردِ دل سے یہ ہے اب میری دعا
قیصر کو بھی ہدایتِ اسلام ہو عطا

اِس کے بعد مولوی عبید اللہ صاحب اول مدرس فارسی مدرسہ تعلیم الاسلام نے ایک نہایت پُرمعانی اور لطیف نظم پڑہی جو کہ کسی اور جگہ درج کیجاوے گی۔

اِس کے بعد عاجز ایڈیٹر نے ایک مضمون پڑھا جو کہ درج ذیل ہے

مشنری خطرہ

(وہ تقریر جو راقم ایڈیٹر نے جلسہ ایمپائر ڈے پر مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے کمپونڈ مین کی)

ایمپائر ڈے۔ ایمپائر ڈے کیا ہے۔ سلطنت کا دن جو اس امر کے واسطے مقرر کیا گیا ہے۔ کہ بالخصوص سکول کے بچون کے ذہن نشین کرایا جائے۔ کہ ہندوستان مین سلطنت برطانیہ کے کس قدر برکات ہین اس دن کے تقرر کا اصل محرک طلبار کا وہ رویہ ہے جو آجکل عموماً اکثر مدارس مین اور بالخصوص آریون کے مدرسون اور کالجون مین دیکھنے مین آتا ہے اور ایسی جگہون پر نہائیت ضروری ہے کہ ایسے جلسے سال مین صرف ایک بلکہ کئی ایک ہُوا کرین اور ہم اپنے نائب ناظم صاحب تعلیم دینی و دنیوی کا سر رشتہ تعلیم کے حکم کے مطابق اس خاص جلسہ کے ایسے عمدہ انتظام کے ساتھ منعقد کرنے کے لئے شکریہ ادا کرتے ہین لیکن ساتھ ہی ہم یہ بھی کہنا چاہتے ہین کہ گورنمنٹ برطانیہ کی شکر گزاری اور فرانبرداری کا ایسا اعلیٰ سبق اس زور کے ساتھ ہمارا امام ہمیشہ ہم کو دیتا ہے اور دنیا بھر کی تمام سلطنتون پر نگاہ ڈالکر ہم جماعت احمدیہ کیواسطے گورنمنٹ برطانیہ کا وجود ایسا مفید اور ضروری اور نافع دیکھتے ہین اور یہ باتین ہمارے بچون اور جوانون اور بوڑھون کے دلون مین ایسی مضبوطی کے ساتھ جگہ پکڑے ہوئے ہین کہ ہمارے واسطے تو سال کا ہر ایک دن ایمپائر ڈے ہوتا ہے۔

پھر آج اس جلسہ مین ایمپائر ڈے کے اغراض و مقاصد پر نظم و نثر مین بہت کچھ کہا جا چکا ہے اور ہنوز کئی ایک تقریرین اس مطلب پر کی جائین گی۔ اس واسطے مین اس کے متعلق بحیثیت مجموعی کچھ گفتگو کرنے کی بجائے صرف ایک خاص پہلو کو لیتا ہون جو میرے نزدیک بہت ضروری ہے لیکن گورنمنٹ اور رعایا نے اس کی طرف خاص توجہ نہین کی۔ اس مین شک نہین کہ اس وقت زمانہ بول اٹھا ہے۔ کہ کوئی اوتار۔ کرشن۔ بدھ۔ مہدی۔ مسیح اس زمانہ مین آنا چاہیئے اور پولیٹکل رنگ مین ایسے عقاید ہمیشہ ہر قوم کو ان کے لئے ایک قومی ایمپائر ڈے کی امیدین دلاتے ہین جو ان کے نزدیک اس ایمپائر ڈے کا جانی دشمن ہونے والا ہے۔ جس کی خوشی مین آج ہم سب جمع ہوئے۔ آریہ اور بنگالی جو کچھ کر رہے ہین وہ ظاہر ہے۔ برہمی اور جینی بدھا کی راہ دیکھ رہے ہین۔ ہندو کرشن کی آمد کے منتظر ہین۔ تمام مسلمان (سوائے فرقہ احمدیہ کے) ایک جہادی مہدی کو جلد دیکھنا چاہتے ہین اور ایسے عقائد ایمپائر ڈے کے دشمن ہین۔ لیکن مین دیکھتا ہون کہ ان سب سے بڑھکر گورنمنٹ کا ایک اور خفیہ دشمن بھی ہے۔ جو ایک خونی مسیح کے آنے کا عقیدہ اس ملک مین پھیلا رہا ہے اور جس کو مشنریون کا گروہ کہتے ہین مشنری لوگ ہند کے چار کونون مین یہ تعلیم پھیلا رہے ہین کہ عنقریب یسوع مسیح جلال کے تخت پر بیٹھا ہُوا ایک بڑی فوج لے کر زمین پر اُترے گا اور ان سب کو جو عیسائی نہین ہین قتل کر ڈالے گا۔ اب غور کرنا چاہیئے کہ یہ عقیدہ گورنمنٹ کے واسطے کیا خوفناک ہے سب سے اول قابل غور تو یہ بات ہے کہ خود گورنمنٹ کوئی مذہب نہین رکھتی اور اس گورنمنٹ کی جو سب سے بڑی برکت ہے کہ اس کے ماتحت تمام مذاہب کو آزادی حاصل ہے وہی برکت مشنریون کے عقاید کے مطابق ایک لعنت ہے جو گورنمنٹ کو پابہ زنجیر یسوع کے جلالی تخت کے سامنے سزایابی کیواسطے کھڑا کرے گی۔ پھر گورنمنٹ کے تمام مدبر اور بڑے بڑے کارکن اور کالجون کے پروفیسر اور پرنسپل اور ہیڈ ماسٹر اس امر کے ملزم ہین کہ انہون نے انجیل کی تعلیم کو مدارس سے خارج کر دیا ہے اور ان مین سے اکثر یسوع کے مذہب پر نہین بلکہ وہ اس سے بہت بیزار ہین پس جلالی تخت کے سامنے ان لوگون کا کیا حال ہونیوالا ہے اور اگر کوئی نادان پادری یہ کہے کہ یسوع عیسائی مذہب کو پسند کہے گا اور گورنمنٹ کے سب ارکان عیسائی ہین سوائے اس کے کہ لیجسلیٹو کونسل کے چند ممبر یا بعض عہدہ دار جو دیسی ہین اور جو لازماً پھانسی پر چڑھائے جائینگے خواہ گورنمنٹ کے کیسے ہی نمک حلال اور خیر خواہ ہون اس واسطے یسوع ان کو نہین پکڑیگا بلکہ صرف دیسیون کو (خواہ رعایا ہو۔ خواہ سکھون کی فوج۔ خواہ گورکھون کی کمپنی اور خواہ افغانون کا ترپ۔) تو اصل تو یہ بات ہی غلط ہے کیونکہ اس وقت عیسوی مذہب اس قدر مختلف فرقون پر منقسم ہو رہا ہے کہ شاید دنیا مین کبھی کسی مذہب مین باہم اس قدر اختلاف ہوا ہو۔ بڑے موٹے فرقے تو رومیون یونانیون اور پراٹسٹون کے ہین۔ پھر پراٹسٹنٹون کے سینکڑون فرقے ہین جن مین سے ایک فرقہ چرچ آف انگلینڈ کا ہے اور پھر اس کے آگے اَنگی فرقے ہین اور سب ایک دوسرے کو عیسائیت سے خارج اور یسوع کا دشمن جانتے ہین۔ پس ظاہر ہے کہ یسوع بالفرض جب آویگا تو اس تہتر سو فرقے مین سے صرف ایک کو اپنا مانے گا اور باقی سب کو تہ تیغ کریگا اور کوئی شخص یقینی طور پر نہین کہہ سکتا کہ لارڈ منٹو اور لارڈ کچنر بلکہ خود حضور قیصر ہند اسی برگزیدہ فرقہ مین ہون گے یا ان کو بھی یہ سنایا جاوے گا کہ اے تم جو مجھے خداوند کہتے ہو تمہین میرے ساتھ کوئی تعلق نہین۔ اور ممکن ہے بلکہ اغلب ہے کہ وہ ان موجودہ فرقون مین سے کسی ایک کو بھی پسند نہ کرے اور گذشتہ زمانہ مین جو عیسائی فرقے رہ چکے ہین ان مین سے کسی ایک کو پسند کرے اور موجودہ زمانہ کے تمام عیسائیون کو قتل کرے جس کا نتیجہ یہ ہو کہ ہماری گورنمنٹ معہ اس

کی رعایا کے قتل کی جاوے اور ہند پر حکومت کرنے کے واسطے فقط جلال کے تخت کا مالک اپنے ایک کم بارہ حواریوں کے ساتھ رہ جاوے خدا کا ہزار شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ ایسی بے وقوف نہیں جو مشنریوں کے ایسے بیہودہ عقائد سے خوف زدہ ہو جائے۔ کیونکہ نہ کوئی ایسا یسوع آسمان پر ہے اور نہ کسی نے آنا ہے لیکن تاہم جیسا کہ مسلمانوں کا عقیدہ خونی مہدی کا جاہل لوگوں کے واسطے ممکن ہے کہ کسی وقت خوفناک صورت اختیار کرے اور اندر ہی اندر ہمیشہ ان کے دلوں کو زہر آلود کر رہا ہے ایسا ہی مشنریوں کا عقیدہ کہ ایک خونی مسیح آئے گا ملک کے اندر ایک زہریلا بیج بو رہا ہے جس سے خطرہ ہے کہ کانٹے دار جھاڑیاں نکل کر ملک کو دکھ دینے کا موجب ہوں اس واسطے ابھی سے ان کی بیخ کنی کی طرف گورنمنٹ اور اس کی رعایا کو بالاتفاق متوجہ ہو جانا چاہیئے۔

عیسائی پادریوں کا وجود ہر جگہ اور ہر زمانہ میں ملک کیواسطے سخت فساد پھیلانے والا ہوا ہے۔ تاریخ انگلستان کا سیاہ حصہ وہی ہے جس زمانہ میں پادریوں کو یہ اختیارات تھے کہ وہ اپنے مذہبی ڈھکوسلوں کی خاطر بڑے بڑے آدمیوں کے خون گراتے تھے اور ملک کے لائق اور کارکن آدمیوں کو تہ تیغ کرتے تھے۔ جن دنوں پوپ کا راج یورپ میں تھا اور سلطنت پادریوں کے رعب میں تھی ان دنوں لاکھوں انسان یورپ کے مختلف حصوں میں صرف عیسائیت کو قبول نہ کر لینے کے سبب تہ تیغ کئے جاتے تھے آج فرانس کی حکومت کو پادریوں کے ہاتھوں سے جو مصائب درپیش ہیں وہ اخباروں کے پڑھنے والے بخوبی جانتے ہیں وہ تو خدا ہی کو کچھ ایسا منظور ہے کہ یہ دجل اب بڑھنے نہ پاوے ورنہ حکومت فرانس کے برخلاف جس قدر جوش پوپ اور اس کے پوپیوں نے برپا کیا ہے اس سے خوف تھا کہ حکومت فرانس ایک دفعہ پاؤں سے اکھڑ جائے۔ چین میں جس قدر کشت و خون ہوتے ہیں اور آئے دن حکومت چین پر مصائب گرتے ہیں وہ سب پادریوں کے طفیل ہے کیا ان سب باتوں کو مدنظر رکھ کر ہم مشنریوں کی خدمت میں ادب کے ساتھ یہ درخواست پیش کرنے کا حق نہیں رکھتے کہ اے مشنری صاحبان ملک ہند میں تعلیم اور روشنی کے واسطے گورنمنٹ مہربان نے ہمارے واسطے بہت سے مدارس اور کالج بنا دئے ہیں۔ ہمیں تمہاری اس منافقانہ استادی کی ضرورت نہیں کہ بظاہر ملک میں تعلیم پھیلانے کا بہانہ کیا جاتا ہے اور اندر ہی اندر ہماری گورنمنٹ کے برخلاف یہ عقیدہ پھیلایا جاتا ہے کہ ایک خونی مسیح آئے گا جو اول گورنمنٹ کی وفادار رعایا کو تہ تیغ کریگا کیونکہ وہ عیسائی نہیں ہے اور جب رعایا قتل ہو گئی۔ تو پھر گورنمنٹ پر بھی ہاتھ صاف کریگا کیونکہ وہ عیسائی گورنمنٹ نہیں ہے۔ اے لمبی ڈاڑھی والے اور منڈی ہوئی ڈاڑھی والے پادری صاحبان آپ سب کی خدمت میں ہماری یہ التماس ہے کہ ہمارے ملک میں آگے ہی فاسد عقائد بہت ہیں۔ اب ضرورت نہیں کہ آپ ایک اور خوفناک فاسد عقیدہ پھیلاؤ۔ برائے خدا ہم پر رحم کرو۔ اور اپنا بوریا بسترا اٹھا کر اپنے وطن کو واپس جاؤ اور کسی نیک کام میں مشغولیت اختیار کرو۔ اور ہمیں عذر نہ ہوگا کہ آپ صاحبان نے اتنے عرصہ میں جو کالوں کی متاع جمع کی بمعہ ان کی کالیوں کے اپنے ہمراہ جہاز پر سوار کر کے لے جاؤ۔

پس میرے پیارے بچو! گورنمنٹ کی خیر خواہی اور وفاداری کا جو سبق تم کو رات دن اس مدرسہ میں سکھایا جاتا ہے اس کو عملی رنگ میں لانے کیواسطے جو ذرائع تم اختیار کرو گے ان میں سے ایک اس بات کو بھی ضرور اپنے پروگرام میں مدنظر رکھنا کہ مشنریوں کا خطرہ تمہارے ملک اور گورنمنٹ برطانیہ کیواسطے ایک سخت خطرہ ہے جس طرح ہو سکے نہ صرف ملک کے اندر سے اس کی بیخ کنی کرو۔ بلکہ خود یورپ امریکہ میں ان کے گھروں میں پہونچکر وہاں بھی ان کو ان بدعقائد سے چھوڑانے کی کوشش کرو۔ اور اپنی کوشش میں ہمت اور استقلال کے ساتھ مصروف رہو۔ اس میں نہ صرف ہمارا اور ہماری گورنمنٹ کا فائدہ ہے بلکہ ان لوگوں کا بھی فائدہ ہے جو مسیحی مشنری بنے پھرتے ہیں کہ ایسے خیالات کو اپنے دلوں سے نکالدیں اور اب صبر کے ساتھ بیٹھ جاویں جس یسوع کو وہ آسمان پر ہم کو دکھانا چاہتے ہیں وہ خود ہمارے ملک میں زمین کے اندر مدفون ہے تعجب ہے کہ یسوع کی قبر ہمارے پاس موجود ہے اور یہ ہزاروں کوس کا سفر بری اور بحری کر کے ہمارے پاس جو خبر لاتے ہیں وہ یہ ہے کہ یسوع آسمان پر ہے اور اتنی محنت بے فائدہ اٹھا کر اس پنجابی مثل کے مصداق بنتے ہیں کہ **پُٹیا پہاڑ تے نکلیا چوہا** اور ایسی بیہودہ خبروں کی اشاعت کر کے یورپ امریکہ کی مشہور دانائی پر داغ لگاتے ہیں۔ میں بارہا خیال کرتا ہوں کہ یورپین لوگ باین دانش و عقل اپنے ساتھ اس پادریانہ عقل کے گروہ کو کیوں ساتھ لاتے ہیں جو ہمارے گلی کوچوں میں کہتے پھرتے ہیں کہ

کھداوند یسوع جلال کا تکھت
اوپر بیٹھ کر تم سب کو سخت سزا دیگا

شاید یہ لوگ بطور نظر بٹو کے لائے جاتے ہوں کہ بڑے بڑے ڈاکٹروں اور فلاسفروں اور مدبروں اور سائنس دانوں کو نظر نہ لگ جائے۔ مگر ہم یورپین اصحاب کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہندکی آنکھ میں گورنمنٹ کیواسطے نظر بد کا کوئی حصہ نہیں۔ ان کے گورے چہرے پر ہم اس بدنما نظر بٹو کو دیکھنا نہیں چاہتے جو سیاہوں کی آمیزش سے دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ اس واسطے مناسب ہوگا کہ ہمارے مہربان دوست اس کو ہمیشہ کے واسطے اتار کر سمندر کے اس پار پھینک دیں۔

نظم

(جو مولوی عبید اللہ صاحب بسمل نے جلسہ اکیا پرڈے میں پڑہی)

دوش در خود گم شدم تا بینم انجام جہان
جذب شوقم برد تا گہ بر فراز لامکان

بادب دادم نگہ را رخصت نظارۂ
کل شئ ہالک الا وجہہ دیدم عیان

در عدم سر بردہ آثار وجود ما سوے
نفی مطلق بر ہمہ عالم شدہ پرتو فشان

دور چرخ آسودہ از توقیع کجدار و مریز
آرمیدہ دہر نیز از گیر و دار این و آن

نیستی افگندہ آتش درمیان کاخ چرخ
رفتہ در تحلیل اجماعش چہ اجزائے دخان

بو العجب ہنگامۂ دیدم کہ بے عرض شہود
جستہ استقبال بر ماضی تقدم بالزمان

انجمن از ہم شکستہ خلوتے آراستہ
یار ما تنہا نشستہ بزم خالی از کسان

دست بر دعمزہ اش میداشت کیف جذبۂ
بیخود افتادم کہ من ہم لب چشی کردم ازاں

خاک گشتم لیک عشقش دست از من بر نداشت
چشمہ تا برہمہ نہادم دل دو آمد در فغان

ناگہان دیدم کہ دیگر بزم نو آراستند
عالم سر نہان آمد ہیا من اند عیان

چون مس تفسیدہ گیتی ز التہاب آفتاب
وز حرارت مغز میجوشید زیر استخوان

ہر کسے حیران بحال خویشتن از شیخ و شاب
ہر یکے در فکر خود در ماندہ از پیر و جوان

در حق دختر بدے مہر چون پیر فلک
نال دنیا دار یاد در پسر نا مہربان

بعد زان دیدم کہ جمعے را بدوزخ میبرند
پشت بر دیوار حیرت ماندہ ام از احوال شان

نزانکہ وضع شان مشابہ بود با اہل نیاز — برجبین ہر یکے از سجدہ میدیدم نشان
لیک باآن زہد بس انکار بیعت داشتند — لاجرم دادند تن در حلقہ بند گران
اہل نہ پنداری کہ این معنی بہذیان گفتہ ام — تاشوی آگاہ زدمن مات ہم بیعت بخوان
گر نداری این سخن باور بیا با من دمے — درحریم قبتہ الاسلام یعنی قادیان
تا ببینی آفتاب معرفت در پیرہن — تا بیابی آسمان موہبت در طیلسان
در وجودش مجتمع بینی شرف اندر شرف — درکمالش مرتفع یابی جہان اندر جہان
فلت او دانہ اعلم عالمے در عالمے — قدر او اللہ اکبر آسمان بر آسمان
آدم ثانی سمتے مصطفےٰ عیسیٰ مسیح — یوسف مصر امامت مہدیٔ آخر زمان
نقطۂ پرکار علم و خط پرکار عمل — ماحی کفر و ضلالت رہنمائے انس و جان
ناصر الاسلام محی السنہ مصباح الورے — آفتاب اوج عزت شمع جمع عارفان
عالم علم لدنی عارف اسرار کن — معنی انسان کامل صورت مرآۃ جان
نائب ختم رُسل مولے امیر المومنین — مظہر سرّ اتم ادریس فرموسے فشان
دیں از و برخویشتن خندان چو گل از فرودین — کفر ازو برخویشتن لرزان چو برگ از مہرگان
کہف عالم فخر آدم عقل کل برہان حق — مہبط وحی خدا درج الوری صاحب قران
خاتم ختم خلافت از برایس واگذاشت — کرد چون ختم نبوت خاتم پیغمبران
السلام اے آرمیدہ در نہایات الوصال — السلام اے گلشن دین را بہار بیخزان
السلام اے ظل پیغمبر امام المتقین — السلام اے از ہدایت والئے ہندوستان
تا شدہ شمع جمالت پرتوافگن گشتہ اند — طائران قدس گرد بت پرزنان پروانہ سان
این زمان در چشم حق بین وار ہے لاف گزاف — حلقۂ بزم تو از بزم رسول اللہ نشان
گو مسیحا مردہ را جان دادہ از باد نفس — عالمے را زندہ کردستے زاعجاز بیان
ہر کہ سرتابد ز درگاہ تو رسوائی کشد — از نشانہا کردہ حق این نکتہ را خاطرنشان
کیستم تا لب کشایم من بمدح تو کہ خواند — عقل اول در ثنایت داستان در داستان
مے شوم مدہوش چون بینم جمال روئے تو — اشک از چشم رواں گردد بسان ناودان
گر زنم آہے بہ پیشت ترسم از سوء ادب — ورنمایم ضبط در دل آب گردد استخوان
گر ندارم تاب دیدارت مرا معذور دار — جلوۂ ماہ درخشان ہیئے تابد کتان
سگ اگر ماند بدان از بوم نبود ہیچ عیب — اے بقربانت روم ہستم سگ این آستان
آمدے آرے حال من مانند کعب ابن زہیر — آنچہ با وے کرد پیغمبر بکن با من ہمان
پائے من در خواب بے منزل بدور دنجم سست کرش — خضر لطف خود دلیلم سازد تا مقصد رسان
غرقہ کش از غمرد رہا جذبۂ الطاف تست — لطف فرما و مرا از ورطہ غم دار ہان
کے تواند بسمل کیج مج زبان وصف تو گفت — ہست چون ختم رسل و رحمت رطب اللسان
باد قیصر را مبارک کامد از فضل خدا — مہد عیسیٰ ہم بعہد او فرود از آسمان

عاجز کی تقریر کے بعد شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم نے طلباء کے واسطے مذہبی تعلیم کی ضرورت پر ایک مختصر لیکن پُرجوش اور دلچسپ تقریر کی۔ اس کے بعد جناب ابو سعید عرب صاحب نے حصول علم اور اس کے فوائد پر ایک فصیح تقریر فرمائی آپ کی تقریر کی تمہید فصیح و بلیغ عربی اور پھر فارسی سے شروع ہوئی تہی۔ عرب صاحب موصوف کی تقریر نے سامعین کو بہت محظوظ کیا۔

ان کے بعد صدر مجلس حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب نے وعظ فرمایا۔ اور تقریر کرنے والے صاحبان کے بیانات پر مختصر اور مُفید ریویو کیا۔ حضرت موصوف نے اپنے وعظ کے اول مین سورہ الحمد شریف پڑہا اور الحمد للہ رب العالمین کی تفسیر مین فرمایا۔ کہ ربّ العالمین خدا تعالےٰ کی ایک صفت ہے۔ جو بتدریج انسان کی اور ہر ایک شے کی پرورش کرتی ہے۔ ربّ وہ ہے۔ جو بتدریج کمال کو پہونچاتا ہے۔ حقیقی ربوبیّت صرف اللہ تعالےٰ ہی کر رہا ہے۔ اور ربّ ایک ہی ہونا چاہئیے۔ اگر ارباب متفرقہ ہوں تو سارا کارخانہ خراب ہو۔ مگر جیسا کہ وہ تمام دنیا کا ایک ہی ربّ ہے۔ ایسے ہی ظلّی طور پر ایک گہر کے انتظام کرنے والا بہی ایک ہی ہونا چاہیئے اور ایسا ہی ملک کا بادشاہ اور امیر بہی ایک ہی ہوتا ہے ظلّی طور پر یہ بہی رب ہین اور ایسا لفظ بولنا شرک مین داخل نہین کیونکہ حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ لفظ ان معنون مین استعمال فرمایا ہے جیساکہ قرآن شریف مین آیا ہے ارجع الی ربّک اور إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ۔

حضرت مولوی صاحب نے اپنی تقریر مین اس ضروری امر کی طرف بہی توجہ دلائی کہ استادوں کو چاہیئے کہ اپنے شاگردون کے حق مین دعا کیا کرین اور شاگردون کو چاہیئے کہ اپنے استادون کے حق مین دُعا کیا کرین۔

ایک صاحب نے دوران تقریر مین فرمایا تہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے حاصل کرنے کی اسقدر تاکید فرمائی ہے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ اطلبوا العلم ولو کان بالصین کہ علم حاصل کرو۔ اگرچہ چین مین ہو حالانکہ چین ملک عرب سے بہت دُور ہے اور اس زمانہ میں بالخصوص چین پہنچنا ایک نہائت ہی مشکل امر تہا۔ اِس پر حضرۃ مولوی صاحب نے فرمایا کہ چین سے مُراد ملک چین نہین ہے بلکہ محاورہ عرب مین صین کا لفظ سمرقند۔ بخارا اور خیوا کیواسطے بولا جاتا ہے اور اس مین اشارہ اس امر کیطرف ہے کہ ان ممالک مین جو محدثین پیدا ہون گے اُن سے علوم حاصل کرو۔ اور حدیث کے علم کی قدر کرو اور ایسا ہی آخری زمانہ میں جو امام پیدا ہوگا وہ صینی ہوگا اس کی اطاعت دل وجان سے کرو۔

نیز اپنے وعظ مین حضرت مولوی صاحب نے گورنمنٹ برطانیہ کے برکات کیطرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ کہ جو شخص انسان کا شکر نہین کرتا وہ خدا کا بہی شکر نہین کرتا انسان اپنے افسرون کی ناشکری کرتا ہے۔ تو رفتہ رفتہ اس کو ناشکری کی عادت ہو جاتی ہے جو لوگ دنیوی رنگ مین تمہاری پرورش مین حصہ لیتے ہین ان کا بہی شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد جلسہ دعا کے ساتہ ختم ہُوا۔

خریداران حقیقۃ الوحی مطلع رہین کہ کتاب مذکورہ ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء کو شائع ہوگئی ہے قیمت کتاب کی بوجہ بڑہ جانے حجم اور دیگر مصارف کے بیجلد للعہ اور مجلد للعہ رکہی گئی ہے یہ کتاب کسی اور شخص کے روپیہ سے طبع کرائی گئی ہے لہذا اصل مالک وہی شخص ہے قیمت مین کوئی کمی یا رعائت کرنا اسی شخص کا حق ہے حضرت اقدس کا اس مین دخل نہین ہے جن خریداران نے پہلے درخواستین بخیال کمی قیمت دو دو چار چار نسخوں کی بہیجی ہین وہ اپنی استطاعت کا اندازہ لگا کر دوبارہ اطلاع دین کہ کتنی جلدین انکو بذریعہ وی پی بہیجی جاوین سابقہ درخواستون مین سے بجز ان اصحاب کے جنکو قیمت ادا کرنے مین وقت پیش آنیکا خطرہ نہ معلوم ہوگا صرف ایک جلد بذریعہ وی پی ارسال ہوگی بعد مین اگر وہ دوبارہ درخواست کرین گے تو خوشی سے تعمیل ہوگی یہ صرف بلحاظ سہولت خریداران کیا گیا ہے

رسید زر

۱۴ مئی ۱۹۰۷ء

۱۶۱۱ - سید احمد خان صاحب سے

۱۳۶۵ - اللہ یار صاحب

۱۴۴۲ - منشی قیام الدین صاحب

۱۷ مئی ۱۹۰۷ء

۱۲۳۹ - فیض محمد صاحب سے

۱۶۱۵ - ابوبکر ابن محمد اقبال صاحب سے

۱۵۸۵ - پیر محمد صاحب سے

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حاکم خان صاحب ولد حسن محمد صاحب
ساکن چوراسی نہر جہلم
حسن محمد صاحب ساکن چوراسی نہر جہلم
بڈھے خان صاحب ولد احمد خان
صاحب پیری - ضلع گورداسپور
فتح الدین ولد امام الدین صاحب
ساکن ضرب دیال ضلع ہوشیارپور
سید ولایت حسین صاحب
ملازم دفتر رجسٹرار تحصیل مظفرگڑھ
سید رستم علی صاحب تحصیل مظفرگڑھ
ملک غلام صفدر خان صاحب
صاحبزادہ ملک غلام حیدر خان
صاحب تحصیلدار
ملک عطاء اللہ خان صاحب 〃 〃
ملک محمد اسلم خان صاحب 〃 〃
ملک امیر حیدر خان صاحب 〃 〃
سید شیر شاہ صاحب ساکن راولپنڈی
ماسٹر غلام رسول صاحب ساکن پنڈی لالہ
نواب بیگ صاحب نسووالی ضلع گجرات
بہادر بیگ صاحب 〃 〃 〃
اعظم بیگ صاحب 〃 〃 〃
عطاء ربی ولد احمد شاہ صاحب ڈلہ
بٹالہ ضلع گورداسپور
فضل دین ولد کریم بخش صاحب ڈلہ بٹالہ ضلع گورداسپور

عبد الکریم ولد علی بخش صاحب ڈلہ بٹالہ
ضلع گورداسپور
رمضان ولد گلاب ڈلہ بٹالہ ضلع گورداسپور
ولی محمد ولد شادی 〃 〃 〃
لبو ولد نور 〃 〃 〃
رولو ولد احمد 〃 〃 〃
امام الدین ولد نتھا 〃 〃 〃
فضلدین ولد دتو 〃 〃 〃
عمر الدین صاحب ساکن کروٹی
پٹھانان
حسن محمد ولد سمندا ڈلہ
محمد رشید ولد عطا ربی 〃
علا دین محمد صاحب ملک افغانستان
پیر محمد صاحب 〃 〃 〃
فقیر محمد صاحب 〃 〃 〃
عبد الکریم صاحب 〃 〃 〃
امیر محمد صاحب 〃 〃 〃
لالک صاحب 〃 〃 〃
تاج محمد صاحب 〃 〃 〃
شیر محمد صاحب 〃 〃 〃
وزیر محمد صاحب 〃 〃 〃
دان صاحب 〃 〃 〃
سراج بی بی 〃 〃 〃
اموں 〃 〃 〃
نیاز بی بی 〃 〃 〃
مسمات بانو 〃 〃 〃
ولی محمد خان صاحب ہیڈ کنسٹبل پولیس جھنگ
علی گوہر صاحب پولیس لائل پور
مسمات رسول بی بی بیوہ معرفت
محمد سعید ماسٹر گورنمنٹ سکول
سیالکوٹ
نیاز علی صاحب مرحوم سیالکوٹ
جیوا چک سکندر کہاریاں گجرات
نیک 〃 〃 〃 〃
سیف علی خان صاحب
معرفت مولوی محمد فضل صاحب
موضع چداڑن چنگا گوجرخان

محمد خان صاحب
شیر عالم صاحب
حکم داد خان صاحب
روشنائی بیگم
متوالی بیگم
اغرا بیگم
جان بیگم
بیگم
جمال بی بی
فضل داد خان صاحب
(معرفت مولوی محمد فضل صاحب موضع چنگا بنگیال گوجرخان)
نواب ولد علی - گورالی گوجرات
سید محمد نصیب صاحب تیجہ کلاں
ضلع گورداسپور
محمد عبد النعیم صاحب سوجگڈہ
محلہ چک شکن ضلع مونگھیر
نبی بخش صاحب معرفت منشی محمد اسمٰعیل
صاحب مشن امریکن پریس سیالکوٹ
نور الدین صاحب لوہار معرفت
حکیم محمد دین صاحب گوجرانوالہ
ولیہ سنگھ -
مسمات عمر بی بی معرفت حکیم
خادم علی صاحب پسرور سیالکوٹ
عبد اللہ ولد نظام الدین صاحب
چونڈہ ضلع سیالکوٹ
اہلیہ دلاور خان صاحب صوابی
پشاور
مسمات حسین بیگم اہلیہ منشی محبوب عالم
لاہور متصل نیلہ گنبد
غلام فاطمہ ہمشیرہ محمد حسین
صاحب گرداور دہرم کوٹ رندھاوا
غلام محمد صاحب تیلی شر وعہ ہوشیارپور
اہلیہ عبد الغنی خان صاحب جاسب
تحصیل موسےٰ خیل ضلع نورالائی
غلام غوث صاحب پٹواری
تخت بہائی ضلع ہزارہ
والدہ محمد مقبول صاحب بدوملی
رجیہ -

بی بلا موضع بار دال کریانوالہ
ضلع گجرات
کرم الدین صاحب بہادر منشی نور الدین
صاحب محکمہ بارک ماسٹری لائل پور
فضل خان صاحب چنگا بنگیال
گوجرخان
فضل الٰہی صاحب چنگا بنگیال گوجرخان
غلام قادر صاحب دوالمیال جہلم
چوہدری محمد خان صاحب مانگٹ اونچے
حافظ آباد
لکھنا - مانگٹ اونچے حافظ آباد
محمد بخش صاحب 〃 〃 〃
مراد بخش صاحب 〃 〃 〃
نور محمد صاحب 〃 〃 〃
نتھو 〃 〃 〃
سید احمد صاحب 〃 〃 〃
ہست 〃 〃 〃
مست 〃 〃 〃
بہلکی 〃 〃 〃
غلام احمد علی پور کبیر والہ ملتان
شیر محمد 〃 〃 〃
غلام غوث 〃 〃 〃
غلام قادر 〃 〃 〃
قاضی ظہور اللہ صاحب پسرور
ضلع سیالکوٹ
بی بی رانی والدہ فضل احمد صاحب
پٹواری - گوجرات
غلام حسن - نصیرہ کہاریاں گوجرات
شاہ محمد 〃 〃 〃
امیر علی 〃 〃 〃
سیف علی 〃 〃 〃
نواب خان 〃 〃 〃
کرمداد صاحب 〃 〃 〃
اہلیہ مولوی نور احمد صاحب
چنیوٹ جھنگ
بوٹا - جیونہ نجل ضلع گوجرات
علم دین 〃 〃 〃

کھنڈی - جیونہ نجل ضلع گجرات
بیگم بی بی 〃 〃 〃
حسن محمد 〃 〃 〃
امام بی بی 〃 〃 〃
محمد حسین 〃 〃 〃
مسمات حسین بی بی 〃 〃
مسمات دونی شر وعہ ہوشیارپور
صوفی کریم ولد لبندا کشمیری معرفت
میاں احمد الدین صاحب ڈسٹرکٹ
بورڈ کوہاٹ
فتح محمد خان صاحب حوالدار
موزنگ - کہاریاں گوجرات
کرم اللہ خان صاحب حال مقیم
پلٹن ۲۲ کمپنی ۲ چھاؤنی جہلم
مہدی حسین صاحب شہر کہنہ بریلی
یعقوب علی صاحب محلہ گہر جعفر خان
میراں بخش احمدی مدرس شیخپور
تحصیل و ضلع گوجرات
محمد یوسف صاحب شملہ
خیر الدین علی پور کبیر والہ ملتان
سلطان 〃 〃 〃
محمد خان کنجاہ گوجرات
حکیم محمد حبیب اللہ ۲۰۹
کہد ادالہ لائل پور
کالے خان چنگا بنگیال گوجرخان
محمد حسین - عالم گڈہ گوجرات
عطار محمد دہولی گوریا گوجرات
احمد الدین صاحب طبیب متصل
شوالہ شہر سیالکوٹ
حسین بخش صاحب تحصیل چکوال
احمد - چک اسکندر گوجرات
محمود 〃 〃 〃
محمد بی بی 〃 〃 〃
محمد فیروز صاحب ریلوے روڈ
کوئٹہ بلوچستان
کریم بخش صاحب معمار جموں
عبد العزیز ابن منشی فتح علی

دوالمیال براہ کہیوڑہ نمک جہلم
مسمات مغلانی 〃 〃 〃
مسمات بیگاں 〃 〃 〃
فاطمہ 〃 〃 〃
بہاگ بہری 〃 〃 〃
چراغدین دوکان حافظ
غلام رسول صاحب وزیرآباد
فاطمہ زوجہ جعفر علی خان فیروزپور
مسمات مہراں بی بی ہمشیرہ
فقیر دین چک ۱۹۵ رکھ بھرانج
مہندو - حاجی والہ گجرات
پیراندتا 〃 〃 〃
میراں بخش 〃 〃 〃
اہتا 〃 〃 〃
کرم داد صاحب وزیرآباد
مسمات نبو راہوں جالندھر
مسمات میرو 〃 〃 〃
لعل حسین چنگا بنگیال گوجرخان
محمد سرور خان 〃 〃 〃
عبد اللہ 〃 〃 〃
عبد الرؤف 〃 〃 〃
قائم الدین 〃 〃 〃
سیف علی 〃 〃 〃
فقیر محمد 〃 〃 〃
نواب خان 〃 〃 〃
محمد صادق 〃 〃 〃
برہان علی 〃 〃 〃
برکت بی بی 〃 〃 〃
بیگو بیگم 〃 〃 〃
الٰہی بخش معرفت شیخ خدا بخش
احمدی - لائل پور
مستری محمد الدین صاحب چک ۹۰
سرگودہ
قلندر بخش صاحب پٹواری
حلقہ اوڑ گڑہ شنکر
ولی محمد صاحب کلرک دفتر
میگزین - شملہ

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی قادیان سے طلب فرمائیے

براہین احمدیہ اور درثمین کی رعایت کا وقت ختم ہوگیا

ہے اور اب براہین احمدیہ غیر مجلد کی قیمت صہ ر اور

مجلد ۳؎ ار درثمین غیر مجلد ۱۰ ر غیر مجلد ۱۲ ر ہوگی

خریداران بدر سے للعہ قیمت براہین لیجاوے گی

نور الدین | مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامۃ ۔ دہرم پال کی ترک اسلام کا جواب ۔ جس میں بہت سی اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے قیمت ۱۰

حضرت اقدس کیا فرماتے ہیں

اطلاع

(ہر دو کتب دفتر بدر ایجنسی سے ملسکتی ہیں چشمہ مسیحی لغات القرآن ہر دو ایک ہزار صفحہ)

سید عبد الحی عرب صاحب نے میری کتاب چشمہ مسیحی کو عام فائدہ کے لئے دوبارہ چھپایا ہے اور درحقیقت ان کتابوں کا عام طور پر ملک میں شائع ہونا نہایت ضروری ہے پس اگر کوئی صاحب ہمت خرید کر کے عام لوگوں میں تقسیم کریں تو انشاء اللہ موجب ثواب ہوگا ۔ عیسائی پادری ہر ایک رسالہ بیس بیس ہزار چھپوا کر شائع کرتے ہیں سو افسوس ہی ہے کہ دنیا کو ہماری تالیفات کی بہت ہی کم اطلاع ہے اور دوسرے عرب صاحب موصوف نے جو عربی زبان رکھتے ہیں ۔ لغات القرآن ایک کتاب تالیف کی ہے میری دانست میں وہ کتاب بھی مفید ہے ہر ایک پر لازم ہے کہ قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے بہت توجہ کرے کیونکہ دینی علوم کا یہی خزانہ ہے ۔ اور علم لغات قرآن نہایت ضروری ہے والسلام ۔

میرزا غلام احمد

سر الشہادتین | مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی ۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں اس کے نکات ایک روپیہ میں بھی گران نہیں ۔ قیمت ار

اعجاز احمدی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں قیمت ار

جنگ مقدس | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و عبد اللہ آتھم کا مباحثہ ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے قابل دید ہے ۔ قیمت ۸ ر

جام شہادت | مصنفہ حضرت ثاقب صاحب ۔ مولوی عبد اللطیف کا جانسوز مرثیہ ۔ قیمت ۱ ر

شہادت آسمانی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کلام نفس رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب ۔ قیمت ۸ ر

رویائے صالحہ | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باوجود کے لئے ضروری ہیں ۔ قیمت ۴ ر

الوصیۃ | مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔ حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں ۔ قیمت ۱ ر

القول الصحیح | اردو نظم ۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں ۔ خلیفہ رحمت اللہ صاحب کی تصنیف قیمت ار

اسلام اور اس کا بانی | ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمت ار

احمدی جماعت کو مبارک اور خوشخبری

ایہا الاخوان ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ الحمد للہ کہ ذوالفضل الکمل حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ قرآن شریف کا پہلا پارہ جو بطور نمونہ ترجمہ ہے چھپکر طیار ہوگیا ہے امید کہ قدردان قوم خرید کر مصنف کے حق میں دعائے خیر فرماویں ۔ کل ترجمہ مولانا موصوف الصدر نے اس عاجز مشتہر کو دیدیا ہے ۔ خدا تعالیٰ اس خدمت کے لائق ہونا قبول فرماکر بہت جلد اس مقدس جماعت کے سامنے کل ترجمہ طیار کر کے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے کل ممبران جماعت سے استدعا ہے ۔ کہ وہ اس کار خیر کے حسن انجام کے لئے دعا فرماویں ۔ ہدیہ پارہ اول علاوہ محصولڈاک ۴؍

این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

المشتہر

عاجز شیخ عبد الرشید مالک مطبع احمدی صدر بازار میرٹھ

الخطبۃ

ضرورت نکاح

۱ ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

میرے ایک عزیز نوجوان دوست سید معقول روزگار سرکاری ملازم ہیں جن کے حالات سے مجھے ذاتی واقفیت ہے کہ وہ ایک نیک اور شریف آدمی ہیں شرعی ضرورت کے سبب دوسرے نکاح کے خواہاں ہیں چونکہ مجھے خود ان کے ساتھ محبت کا تعلق ہے اس واسطے میں انکی بخوشی سفارش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ جو احباب اس تعلق کو پسند فرمائینگے وہ خوش ہونگے ۔ معاملہ کرنے سے پہلے اسکے واسطے حضرت اقدس سے دعا کرائی جاویگی ۔ اور پھر فیصلہ ہوگا ۔ خط وکتابت میرے نام ہو ۔ ایڈیٹر

۲ ۔ ہمارے ایک مکرم دوست کو جو قوم کے سید ہیں اور ایک ریاست میں معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ اولی درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور انکو حضرت اقدس سے نہایت محبت اور دلی تعلق سے دیکھتے ہیں اور انکو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشا ہے کہ وہ اس غرض کیواسطے دوسری شادی کریں اور حضور ہی کی اجازت سے سید موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے کہ بذریعہ اخبار وں مناسب جگہ کی تلاش کیجاوے ۔ حضرت نے بھی عاجز کو زبانی فرمایا ہے کہ اس معاملہ میں کوشش کرو اس واسطے تمام خط وکتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام ۔ کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا ایڈیٹر

۵ ۔ مددخان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں ۔ مددخان ایک نیک اور نوجوان ہے ۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر ہو ۔

۶ ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ایک بڑھئی احمدی موضع گوریکی ضلع گوجرانوالہ کا رہنے والا نکاح کا خواستگار ہے اچھا کاریگر ہے اور معماری کا کام بھی جانتا اور کرتا ہے ۔ کوئی صاحب ضرور کوشش کر کے کسی نیک اور فرمانبردار احمدی لڑکی سے اس کا نکاح کرا دیں عمر ۳۰ سال سے کم ہے ۔ اور حیثیت بھی اچھی ہے اس سے پہلے کوئی بیوی نہیں ۔ خط وکتابت مجھ سے ہو ۔

اکمل آف گولیکی از قادیان ضلع گورداسپور

روزانہ اخبار عام

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے اہتمام سے چھاپا گیا۔